ज्वैल थीफ

جیول تھیف

اداکاران

دیوانند۔ وجنتی مالا

فریال۔ ہیلن۔ اشوکمار وغیرہ

قیمت دس نئے پیسے

نتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

(پرنٹر محمد شفیق اعلیٰ پریس دہلی)

گانے

جوبلی تھیف فلم کے

گانا نمبر۱

یہ دِل نہ ہوتا بیچارا

قدم نہ ہوتے آوارہ

جو خوبصورت کوئی اپنا ہمسفر ہوتا

سنا جب سے زمانے ہیں بہار کے

ہم بھی آئے ہیں راہی بن کے پیار کے

کوئی نہ کوئی بلائیگا کھڑے ہیں ہم بھی راہوں میں

یہ دِل نہ ہوتا ——

مانا اُس کو نہیں میں پہچانتا

بندا اُس کا پتہ بھی نہیں جانتا

ملنا لکھا ہے تو آئے گا

کھڑے ہیں ہم ——

اُس کی دُھن میں پڑیگا دُکھ جھیلنا

سیکھا ہم نے بھی پتھر دل سے کھیلنا

صورت کبھی تو دکھائے گا

کھڑے ہیں ہم ——

گانا نمبر۲:۔ رُلا کے گیا سپنا میرا

بیٹھی ہوں کب ہو سویرا

وہی ہے غم دل وہی ہے چندا تارے
وہی ہم بے سہارے آدھی رات وہی ہے
اور ہر بات وہی ہے پھر بھی نہ آیا لٹیرا
رلا کے گیا ——

کیسی یہ زندگی کہ سانسوں سے ہم اوبے
کہ دل ڈوبا ہم ڈوبے
ایک دکھیا بیچاری اس جیون سے ہاری
اس پر یہ غم کا اندھیرا
رلا کے گیا ——

گانا نمبر ۳: آسماں کے نیچے ہم آج اپنے پیچھے
پیار کا جہاں بسا کے چلے
قدم کے نشاں بنا کے چلے
تم چلے تو پھول جیسے آنچل کے رنگ سے
سج گئی راہیں سج گئی راہیں
پاس آؤ تو پہنا دوں چاہت کا ہار یہ
کھلی کھلی باہیں جن کا سوا آنچل
قیدی ہمیں کئے
وہ کیوں ہار رہا ہوں ترے داؤ
بولتی ہیں آج آنکھیں کچھ بھی نہ آج تم
کہنے دو ہم کو
بیخودی بڑھتی ہی چلی ہے

اب تو جاہو تو ہی رہنے دو ہم کو
ایک بار ایک بار میرے لیئے
کہہ دو کھلتے لال ہونٹوں پہ پیار لے
آسماں کے نیچے —

ساتھ میرے چل سکے دیکھو
آ گئی ہے دھوم سے ایسے کے بہاریں
اب کی بہاریں ہر گلی موڑ پہ وہ
دونوں ہے نام سے تم کو پکار رہے
کہہ دو بہاروں سے آئے ادھر
ان تک ٹھہر کر ہم نہیں جانے والے
آسماں کے نیچے

گانا نمبر ۱۔ رات اکیلی ہے، بجھ گئے دیئے
آ کے میرے پاس کانوں میں میرے جو بھی چاہے کہیئے
تم آج میرے لیئے رک جاؤ رت بھی ہے فرصت بھی ہے
تمہیں نہ ہو نہ سہی مجھے تم سے محبت ہے
محبت کی اجازت ہے تو چپ کیوں رہیئے
جو بھی چاہے کہیئے رات اکیلی —
سوال بنی ہوئی دبی دبی الجھن سینوں میں ہے
جواب دینا تھا تو ڈوبے ہو پسینے میں
ادا بنی ہے دو حسینوں میں تو چپ کیوں رہیئے
جو بھی چاہے کہیئے — رات اکیلی —

گانا لمحہ: بیٹھے ہیں کیا اس کے پاس آئینہ مجھ سا نہیں
میری طرف دیکھئے آئینے کی نظر میں
ایسی مستی کہاں ہے جتنی میری نظر میں
اتنی مستی کہاں ہے ــ بیٹھے ہیں ــ
یہ لب ہم کیوں نہ چھو لیں یوں ہی آہیں بھریں کیوں
ہم سے بھی خوبصورت تم ہو ہم بھی کریں کیا
بیتی ہے رات بیتی یہ سب کچھ بھول جائے
جلتی شمع بجھا کے آؤ ــ ہم دل جلائیں بیٹھے ــ
گانا لمرلہ دل پکارے آرے آرے
ابھی نہ جا میرے ساتھی
برسوں بیتے دل پہ قابو پاتے
ہم تو ہارے تم ہی کچھ سمجھاتے
سمجھاتی ہیں تم کو لاکھوں ارماں
کھو جاتے ہیں لب تک آتے آتے
پوچھو نہ کتنی باتیں پڑی ہیں
دل میں ہمارے ــ دل پکارے آرے ــ
پا کے تم کو ہے کیسی متوالی
آنکھیں میری بن کاجل کے کالی
جیون اپنا میں بھی رنگین کر لوں
مل جائے جو ان ہونٹوں کی لالی
جو بھی ہے اپنا لائی ہوں سب کچھ پاس تمہارے دل،

مہکا مہکا آنچل بہکے بہکے
رہ جاتی تو نیناں پلکوں میں مل کے
جیسے سورج تن کے آئے پیتم
جل جائے گی پھر دن کے ڈھلتے ڈھلتے
آج کہو تو روک لوں بڑھ کے وقت کے دھارے
دل پکارے آرے آرے

گانا لمرٰ: ہونٹوں میں ایسی بات میں دبا کے چلی آئی
کھل جائے وہی بات تو دُہائی ہے دُہائی
بات جس میں پیار تو ہے زہر بھی ہے
رات کالی ناگن سی ہوئی ہے جواں
ہائے دیا کس کو ڈسے گا یہ سماں
جو دیکھوں پیچھے مُڑ کے
تو پگ میں پائل تڑپے
آگے چلوں تو دھڑکتی ہے ساری انگنائی
ایسا میرا چولا سلے تن لہرائے
لٹ کہیں جائے گھونگھٹ کہیں جائے
اب اب جھمکا ٹوٹے
کہ میری بندیا چھوٹے
اب تو میں کے قیامت لیتی ہوں انگڑائی

ختم شد

عملیات تسخیر محبوب عرف ہمدرد عشاق

اگر آپ کسی پری چہرہ جمال حسینہ کی زلف گرہ گیر میں اسیر ہو چکے ہیں۔ اور مطلب برآری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ خوشامد کرتے کرتے اور جھڑکیاں سنتے سنتے عاجز آ گئے ہیں۔ تو آپ آج ہی اس نادر روزگار کتاب کو منگوا کر اس میں درج کئے ہوئے اصولوں پر عمل کر کامیابی حاصل کریں۔ اب تک اس کتاب کی لاکھوں کا پیاں فروخت ہو چکی ہیں اور ہزار ہا حاجتمند اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی منگا کر فائدہ اٹھائیے۔

قیمت صرف ۱/- علاوہ محصول ڈاک خرچ

عملیات تسخیر عالم

اس سلسلے کی یہ وہ لاثانی کتاب ہے جس کی تعریف احاطہ تحریر میں نہیں آسکتی۔ ایک دو نہیں سینکڑوں عملیات ہیں۔ اور ایسے ایک لاجواب قابل مصنف نے پیروں فقیروں اور باعمل عالموں کے صدری اور اسراری عملیات بالکل اس کتاب میں درج کر دیئے ہیں

قیمت صرف ۱/۸/۳ محصول ڈاک خرچ

زین اینڈ کو پبلشرز دریبہ کلاں دھلی